سوال:- اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسلام کے نمایاں خصوصیات بیان کریں۔

①

جواب:-
اسلام کی تعریف:
نمایاں خصوصیات:

① توحید کا منفرد تصور
② عقیدہ رسالت
③ نظام زندگی کا تصور
④ الہامی دین
⑤ نفس اور ایمان کی اصلاح
⑥ مکمل ضابطہ حیات
⑦ انسانیت کا تصور
⑧ دین و دنیا کی وحدت
⑨ انفرادیت اور اجتماعیت
⑩ مکمل توازن
⑪ آسان اور عقلی دین
⑫ تغیر سے پاک
⑬ تحریک (انفرادی اور اجتماعی)
⑭ مرد وزن کی تفریق
⑮ اصولی دین
⑯ ذریعہ معاش اور دولت کی تقسیم کا تصور

جواب:
اسلام کی: اسلام عربی زبان کے لفظ "سلم" سے نکلا ہے جس کا مطلب ہے "امن و سلامتی"۔
دیگر اصطلاحی معنوں سے مراد جھکنا، سر خم تسلیم کرنا، پیروی کرنا، اطاعت کرنے کی ہے۔ یعنی اطاعت کرتے ہوئے امن سلامتی میں داخل ہونا۔
اجزاء: اسلام کے اہم اجزاء اللہ کی اطاعت اور رسول ﷺ کی اطاعت

مفکرین کے نظر میں:
← اسلام دو چیزوں کا مجموعہ ہے ایک حقوق اللہ دوسرا حقوق العباد۔
(امام غزالیؒ)

← اسلام کے اجزاء اللہ کی اطاعت اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت ہے۔
(صدر الدین اصلاحی)

اسلام کے نمایاں خصوصیات:
اسلام ایک عالمگیر دین ہے۔ اس بناء پر یہ دوسرے مذاہب سے یکسر جدا ہے۔ اسلام کے چند ایک نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں:

① **توحید کا منفرد تصور:**
اسلام کا تصور توحید کے گرد گھومتی ہے۔ یہ اسلام کا پہلا جز ہے جس کے بغیر اسلام اور باقی تمام عقائد نامکمل ہے۔ توحید کا مطلب ہے کہ اللہ کے ذات کو واحد ماننا۔ توحید وحدت سے نکلا ہے مطلب

CamScanner

ہے کہ ویک ۔ علامہ شبلی نعمانی کے رو سے توحید اسلام کا دروازہ ہے۔

(2) ② عقیدہ رسالت :

اسلام کا دوسرا اہم پہلو اور خصوصیت عقیدہ رسالت ہے۔ عقیدہ رسالت ، عقیدہ ختم نبوت کے بغیر نامکمل ہے۔ مطلب تمام انبیاء کرام ع کو مانتے ہوئے اس بات کا اقرار کرنا کہ محمد رسول اللہ ؐ خدا کے آخری نبی اور رسول ہے اس کے بعد کوئی نبی نہیں آنے والا عقیدہ ختم نبوت کہلاتا ہے۔ ارشاد ہے کہ " مجھے آخری نبی بنا کر بھیجا گیا اور میرے بعد کوئی نبی نہیں آنے والا" ۔

رسول ؐ نے ہر پہلو میں ہماری رہنمائی کی : حدیث ہے کہ

" مجھے معلم بنا کر بھیجا گیا" ۔

اور ارشاد ہے کہ :

" محمد ؐ تم میں سے کسی کے باپ نہیں بلکہ اللہ کے آخری نبی اور رسول ؐ ہے"

③ نظام زندگی :- اسلام ہمیں نظام زندگی کا تصور فراہم کرتا ہے۔ ہر قدم اور ہر پہلو میں انسان کے رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ انسان کے ہدایت کے لیے اللہ تعالیٰ نے وقتاً فوقتاً انبیاء کرام ع بھیجے جو انسانوں کو خدا کی ہدایت کے مطابق زندگی بسر کرنے کا درس دیتے۔ سورۃ عمران میں ارشاد ہے کہ

" ہم نے ان کو انہیں میں سے نبی مبعوث کیا جو ان کو خدا کے احکامات پہنچاتے ہیں اور تزکیہ کرتے ہیں"

اسلام یہ نہیں جو مسلمان کرتا ہے ، بلکہ اسلام یہ ہے جو اللہ کے طرف سے کتاب اور رسول ؐ کے احادیث مبارکہ میں موجود ہے۔

④ الہامی دین :

دنیا میں جتنے مذاہب ہے جو ان میں اکثریت الہامی مذاہب ہونے کے دعویدار ہے۔ مگر جو مقام اور مرتبہ اسلام کو حاصل ہے اس سے صاف ظاہر ہے کہ دین اسلام ہی سچا الہامی دین ہے۔ زیادہ تر مذاہب ایسے جن کا بنیاد ان ادوار سے ظاہر کیا جاتا ہے جہاں لکھنے پڑھنے کا کوئی رواج ہی نہیں تھا ۔ جبکہ اسلام میں سب کچھ قرآن اور حدیث کے صورت میں موجود ہے ۔ ارشاد ہے کہ

" ہم نے تمہارے لیے دین اسلام کو پسند کیا" ۔

(5) نفس اور ایمان کی اصلاح :

اسلام وہ دین ہے جو نفس اور ایمان کی اصلاح کرتا ہے۔ انسان کا نفس ہمیشہ انسان کو برے ارادوں اور کاموں پر اکساتا ہے مگر اسلام کی یہ خوبی ہے کہ انسان کو ان تمام برے کاموں سے روکے رکھتا ہے۔ ایمان کا مطلب ہے عقل وسوچ میں تبدیلی۔ جب انسان کے عقل وسوچ میں تبدیلی پیدا ہو جائے تو وہ خود بخود اپنے نفس کو قابو کرنا سیکھ جاتا ہے۔ جب عقل وشعور میں تبدیلی واقع ہو جائے تو اس سے کردار میں تبدیلی پر اثر پڑتا ہے اور کردار اور شخصیت میں تبدیلی معاشرے تبدیلی باعث بن جاتی ہے۔

(6) ایک مکمل ضابطہ حیات :

اسلام کی سب سے اہم خصوصیت یہ ہے کہ یہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ اس میں انسان کے ہر پہلو پیدائش سے لیکر مرنے تک کی رہنمائی موجود ہے۔ یہ انسان کے انفرادی اور اجتماعی زندگی دونوں میں اثر انداز ہوتی ہے۔ انسان کی پیدائش، کردار، تعلیم، حقوق، اخلاق ~~وغیرہ~~ جیسے دوسرے انفرادی عوامل میں کردار ادا کرتی ہے ~~اور~~ ہے اور انسان کی رہنمائی کرتی ہے۔

ارشاد ہے کہ "محمد ﷺ کا جیسا کردار تھا۔ اللہ کے امتی کا بھی ویسا ہی ہونا چاہیئے" مطلب یہ کہ کردار کے لیے ہمارے سامنے نمونہ موجود ہے ہمیں بس اس کو اپنانا چاہیئے۔ اسطرح ایک اور ارشاد ہے کہ "علم کا حصول ہر مسلمان پر فرض ہے" اسلام انفرادی زندگی کے ساتھ ساتھ اجتماعی زندگی پر بھی اپنے اثرات مرتب کرتا ہے۔ اسلام ہمیں معاشرتی حقوق، سیاسی طریقہ کار، معاشی طریقے، سماجی طریقے وغیرہ سب کچھ سمجھاتا ہے اور ان کو اپنانے کا درس دیتا ہے۔

(7) ~~انسان~~ انسانیت کا تصور :

انسان کی سب سے اہم خوبی اور خصوصیت یہ ہے کہ یہ ہمیں انسانیت کا تصور سمجھاتا ہے۔ انسانیت کا جذبہ انسان میں پیدائشی طور پر رونما ہوتا ہے۔ انسانیت میں پیار، محبت، ہمدردی، حسن سلوک، حقوق وفرائض، انسانوں کی حقوق، جانوروں کی حقوق، ماحول کا تحفظ سب کچھ شامل ہے۔

ارشاد ہے کہ "تم میں سے بہتر وہ ہے جو اخلاق اعلیٰ درجے پر فائز ہو"۔

CS CamScanner

(4) اسی طرح اسلام کے نظر میں ایک انسان کی جان بچانا چاہیے طبی سہولیات کی فراہمی یا کسی دوسرے حادثے سے حفاظت ہو، سب سے بہتر ہے۔ ارشاد ہے کہ "ایک انسان کو قتل کرنا تمام انسانیت کو قتل کرنے کی مانند ہے اور ایک انسان کی جان بچانا تمام انسانیت کی جان بچانے کے برابر ہے۔ (بشرطیکہ اس نے کوئی ایسا جرم نہ کیا ہو جس میں موت ضروری ہو)۔

اسی طرح واقعہ معراج کے بعد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ "میں نے دیکھا کہ ایک عورت کو محض اس وجہ سے جہنم ہوئی کہ اس نے ایک بلی کو بھوکا پیاسا مارا تھا۔"
اسلام انسان کے ساتھ ساتھ جانور اور ماحول کی بھی تحفظ کی تلقین کرتا ہے۔
اور ایک ارشاد ہے کہ "درخت لگانا صدقہ جاریہ ہے"۔
جنگوں پر جاتے ہوئے رسول اللہ ﷺ سپہ سالار اور محافظین کو کچھ باتوں کی تاکید کرتے رہے۔ جن میں سے ایک یہ ہے کہ آپ ﷺ نے ان کو فصلوں اور درختوں کو کاٹنے سے منع فرماتے تھے جو کہ جنگ کی حالت میں جائز ہے مگر رسول اللہ ﷺ نے ہمیشہ منع فرمایا۔
رسول اکرم ﷺ کا ارشاد کے مطابق کہ اگر آپ کسی ندی کے کنارے بیٹھے ہو تو بھی پانی کے ضائع ہونے سے منع فرمایا ہے۔

(5) ذریعہ معاش اور دولت کی تقسیم کا تصور:

اسلام کی ایک اور بڑی خاصیت یہ ہے کہ یہ انسان کو ذریعہ معاش اور حصول رزق کی خاطر کوئی بھی پیشہ اختیار کرنے سے منع نہیں کرتا (حلال پیشہ)۔
اس کے ساتھ ساتھ اسلام ہمیں دولت کے خرچ کرنے کا درس بھی دیتا ہے۔
ارشاد ہے کہ "مومن وہ ہے جو دولت کو خرچ کرتے ہیں بجائے دولت کو جمع کرنے کے"۔
اسلام فضول خرچی اور بخل سے منع فرماتا ہے۔ دولت کو خرچ کرنے سے مراد خدا کے راہ میں زکوٰۃ دینے کی ہے۔ اس نے اس کا طریقہ کار چودہ سو سال پہلے سمجھایا۔ حضرت ابوبکر صدیق رض نے اپنے دور میں زکوٰۃ نہ دینے والوں کے خلاف باقاعدہ جہاد کیا تھا۔

CS CamScanner

5

(9) دین و دنیا کی وحدت:

اسلام ہمیں دین و دنیا کو ساتھ لیکر چلنے کا درس دیتا ہے۔ اسلام ہمیں دین کی خاطر دنیا کو ترک کرنے سے بھی منع کرتا ہے۔ انسان کے لیے جتنا دین ضروری ہے اتنی دنیا بھی اہم ہے۔ ارشاد ہے کہ

"اسلام میں ترک دنیا کا کوئی مقام نہیں"

اسلام کے روایات پر چلتے ہوئے دنیا کے امور سرانجام دینا بھی ایک عبادت ہے۔ جو انسان والدین کی خاطر دنیا کے اچھا کام انجام دیتا ہے یا اپنے بچوں کی خاطر یا پھر اپنے آپ کو بھوک و پیاس سے بچانے کی خاطر تو وہ بھی عبادت کے دائرے میں آتا ہے۔ سورۃ القصص آیت نمبر 77:

"اور اس دنیا سے اپنا حصہ لینا نہ بھولیں"۔

(10) انفرادیت اور اجتماعیت:

اسلام کی ایک اور بڑی خاصیت یہ بھی ہے کہ یہ ہمیں انفرادی اور اجتماعی معاملات دونوں کو اپنے کا حکم دیتا ہے۔ آخرت میں بھی انسان کے انفرادی اور اجتماعی زندگی کے بارے میں پوچھ گچھ ہوگی۔ ارشاد ہے کہ "جس نے ذرہ بھر نیکی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لیگا اور جس نے ذرہ بھر بدی کی ہوگی وہ بھی اسے دیکھ لیگا"۔

اسطرح ایک حدیث مبارک ہے کہ "تم سب سے قیامت کے دن اپنے رعایا کے بارے میں پوچھا جائے گا"۔

(11) مکمل توازن:

اسلام کی سب سے بڑی خاصیت یہ ہے کہ یہ تمام معاملات میں توازن اختیار کرتا ہے۔ دنیا میں باقی کوئی بھی ایسا دین یا مسلک نہیں جس میں توازن کا عنصر ہو۔ اگر کوئی انفرادی معاملات پر زور دیتا ہے تو اجتماعی سے نفی کرتا ہے اسطرح اگر کوئی روحانیت کی بات کرتا ہے تو باقی عناصر سے روکتا ہے۔ صرف اسلام ہی ایک ایسا راستہ اور دین ہے جو روز اول سے ہر معاملے میں توازن برقرار رکھا ہوا ہے۔ ارشاد ہے کہ "تمام کاموں میں درمیان والا بہتر ہے"۔ اس میں درمیان والے معاملات سے مراد توازن ہے۔

(12) آسان اور عقلی دین:-

اسلام دنیا کے باقی تمام ادیان اور مذاہب کے نسبت انتہائی آسان دین ہے۔ اسلام کے تمام تر پہلو آسانی سے انسان کے سمجھ میں آتے ہیں۔ انسان اپنے غور و فکر کو عمل میں لا کر خدا کے تمام نعمتوں اور احسانات کا شکر ادا کرنے کے قابل بنتا ہے کیونکہ اسلام ہمیں قرآن و سنت کے ذریعے ان تمام چیزوں کے بارے میں بتاتا ہے جو بظاہر انسان کے عقل و فکر کے دائرے سے باہر ہے۔

(13) اصولی دین:-

دین اسلام کو اگر اصولی دین کہا جائے تو غلط نہیں ہوگا۔ کیونکہ اس نے زندگی کے تمام اصولوں جو انسان کے لیے ضروری ہے ذکر کیا ہے۔ وہ اصول چاہے انفرادی ہو یا اجتماعی، اخلاقی ہو، معاشی ہو، معاشرتی ہو یا سماجی۔ اسلام نے ہمیں چودہ سو سال پہلے وراثت کے اصول بھی وضع کر دیے ہیں۔

(14) تغیر سے پاک دین:-

اسلام ایک ایسا دین ہے جو تغیر سے پاک ہے۔ یہ صفت صرف دین اسلام کو حاصل ہے۔ باقی دنیا میں جتنے بھی مذاہب ہے ان سب میں کہیں نا کہیں پر تغیر و تبدیلی کا عنصر موجود ہے اور کچھ مواقع پر پایا گیا ہے۔ اسلام کی تمام اجزاء دو چیزوں میں موجود ہے ایک قرآن اور دوسرا حدیث۔ ~~قرآ~~ روز قیامت تک بھی انسان یا قوت اس قابل نہیں جو اس میں رتی بھر تبدیلی لا سکیں۔ ارشاد ہے کہ "اس (قرآن) کا ذمہ خود اللہ تعالیٰ نے لیا ہے"۔ تو جس کتاب کی حفاظت خود اللہ تعالیٰ اپنے قدرت سے کرتا ہے بھلا اس میں تبدیلی کیسے واقع ہو سکتی ہے۔

~~(15) ایک تحریک ہے~~

(15) اسلام ایک تحریک ہے:-

اسلام کی یہ خاصیت ہے کہ یہ ایک تحریک کے صورت میں تمام انسانوں کو بھلائی کا درس دیتا ہے۔ یہ تحریک روز اول سے لیکر تا قیامت تمام انسانوں کو جہنم سے بچانے اور جنت میں لے جانے

CamScanner

کے اسباب مہیا کرتا ہے۔ جس پر چل کر انسان فلاح اور کامیابی سے روشناس ہو جاتا ہے۔ یہ صرف قرآن و حدیث کی صورت میں نہیں بلکہ مومنین کی کوششوں سے بھی ممکن ہے۔ کیونکہ انسان کی رہنمائی کے لیے اللہ تعالیٰ نے مختلف ادوار میں انبیاء کرام بھیجے اور انہیں کتابیں اور صحائف عطا کیں تاکہ وہ لوگوں کو صراط مستقیم پر لے کر آئیں۔ چونکہ اب نبوت کا سلسلہ ختم ہو چکا ہے۔ سو یہ جدوجہد ہم سب مسلمانوں کی ذمہ داری بنتی ہے کہ لوگوں کو اچھائی کی دعوت دیں اور برائی سے روکیں۔ ارشاد ہے کہ "تم سب سے بہترین امت ہو، کیونکہ تم لوگوں کو بھلائی کی دعوت دیتے ہو اور برائی سے روکتے ہو"۔

(16) مرد و زن کی تفریق:

اسلام ایک ایسا واحد دین ہے جو مرد و زن دونوں کو یکساں حقوق کی تعلیم دیتا ہے۔ یورپ کی ممالک جو آج کے دور میں عورت کے حقوق اور آزادی کے نعرے لگا رہا ہے، اسلام نے چودہ سو سال پہلے اپنے دائرہ کار میں رہ کر آزادی کے حقوق مقرر کر دیئے۔ 587ء کو پیرس میں ایک کانفرنس میں یہ طے پایا گیا کہ عورت انسان تو ہے پر صرف مرد کی خدمت کے لیے ہے۔ اسطرح 1850ء میں انگلستان میں عورت کو انسان ہی تصور نہیں کیا گیا۔ ہنری VI اپنی کتاب میں لکھتے ہیں کہ انگلستان میں عورتوں کو مقدس کتاب چھونے کے پڑھنے پر بھی پابندی تھی۔ اس سے صاف پتا چلتا ہے کہ وہ ممالک جو خود کو یکساں حقوق کے علمبردار تصور کرتے ہیں، یہ حقوق دینے سے قاصر تھے جب اسلام نے ان عورتوں کو ان کی پہچان دی تھی۔